Popular Front
of India

+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial

@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۸/اکتوبر۲۰۲۱

پاپولر فرنٹ نے شہریوں کے خلاف پیگاسس کے استعمال کی آزادانہ تفتیش کے سپریم کورٹ کے حکم کا کیا خیر مقدم

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئر مین او ایم اے سلام نے ایک بیان میں بلا اجازت نگرانی کے لئے پیگاسس سپائی ویئر کے استعمال کی تفتیش کے لئے ایک آزاد کمیٹی متعین کرنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔

سلام نے کہا کہ چیف جسٹس آف انڈیا این وی رمانا کی سربراہی والی بنچ کے ذریعہ دیا گیا یہ حکم مودی حکومت کے آمرانہ رویے پر ایک بڑی ضرب ہے اور یہ آئین کے ذریعہ دئے گئے رازداری کے حق کو برقرار کرتا ہے۔ حزب اختلاف کے لیڈران، کارکنان شہری حقوق اور حکومتی ایجنسیوں کے سربراہان سمیت ۴۰ سے زائد شہریوں کی حکومت کے ذریعہ جاسوسی کرنے کا الزام بھارت جیسے جمہوری معاشرے کے لئے شدید تشویش کا مسئلہ ہے۔ یہ ان تاناشاہی حکومتوں کا خاصہ رہا ہے جو شہریوں اور سیاسی مخالفین کو اصل دشمن تصور کرتی ہیں۔ سپریم کورٹ کی جانب سے متعدد مواقع دئے جانے کے باوجود مرکز کا کوئی جواب دینے سے جھجھکنا یہ ثابت کرتا ہے کہ اس الزام میں حقیقت ہے۔ سپریم کورٹ کی براہ راست نگرانی میں ایک آزاد تکنیکی کمیٹی کے ذریعہ تفتیش انصاف کے حق میں ایک معقول قدم ہے۔ سپریم کورٹ کا یہ انتباہ کہ جب جب قومی سلامتی کا مسئلہ اٹھایا جائے ہر بار حکومت کو آزادانہ دخول نہیں مل سکتا، اس سے مودی حکومت کی آنکھیں کھلنی چاہئے اور اسے قومی سلامتی کے بہانے جمہوری خلا اور شہری آزادیوں کا دائرہ تنگ کرنے کی اپنی کوششوں سے باز آنا چاہئے۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا
نئی دہلی